

م۔ر۔عابد

## آہ!! آگہی!! آہ! چودھری!!

(مع تاریخ وفات فاضل نبیل ادیب اریب چودھری سید سبط محمد صاحب نقوی اعلیٰ اللہ مقامہ)

کیا ہوا! مرجھائی جاتی ہے دلوں کی انجمن کیا ہوا؟ احساس میں پھلتی ہی جاتی ہے چھین  
کیا ہوا! ماحول میں گھٹتی ہی جاتی ہے گھٹن کیا ہوا؟ سمتوں کو چکراتے ہی جاتے ہیں گہن

کیا کوئی لمحہ چھٹک کر زندگی پر چھا گیا!

کیا کہیں تاریخ کے دھارے کو چکرا آ گیا!!

کیوں نہ پھیلے یوں تاثر، کیوں نہ ٹڑپا جائے رات کیوں نہ اٹھ جائے سکوں، اور کیوں نہ گھٹ جائیں جہات  
کیوں نہ ہوا اندھیر دنیا، کیوں نہ ہو لے کائنات کیوں نہ سکتے میں زمانہ ہو، نہ کیوں سکے حیات

چل بسا ہے فرد دوراں، زندگی خاموش ہے

اٹھ گیا ہے چودھری کیا، آگہی خاموش ہے

وہ سیاست کا گرو تھا، راج نیتا، چودھری صائب الرائے، مدبر، وہ مدیر و لمعی  
وہ صحافت کا مربی، وہ خبر کا سامری وہ تواضع کا دھنی تھا، وہ تنجر سے غنی

نازش ہندوستان تھا، فخر اکبر پور تھا

وہ اودھ کی شان تھا، وہ لکھنؤ کا نور تھا

وہ زبانوں کا شناسا، حاکم لفظ و بیاں وہ ادب پرور، مودب، وہ ثقافت کا نشان  
وہ مورخ، وہ مصنف، وہ قلم کا رازداں وہ مددگار، تعلم، جستجو کا آشیان

منفرد تھا، وہ فرید دہر تھا، وہ فرد تھا

اک عجب آزاد انسان تھا، بڑا ہمدرد تھا

قافیہ احساس کا تھا، سجع جذبات سنی وضع داری کا تتمہ، پیش لفظ زیر کی  
صاف گوئی کا مرقع، پیکر زندہ دلی تیکھے لہجے کا صحیفہ تھا، ادب کا مصحفی

کج کلاہی کی علامت، بانگین کی شان تھا

درد کا مضمون بھی تھا، انسانیت عنوان تھا

استعارہ علم کا تھا، استعارہ قوم کا کلمہ حصرِ خرد تھا، عطف تہذیب واداء  
 مصدرِ الطاف تھا، وہ مشتقِ فہم و ذکا معنیٰ اصلاح تھا، نکتہ رسی کا قاعدہ  
 رہبرِ قوم و وطن تھا، دین کا ہادی بھی تھا  
 سورما تھا، جنگِ آزادی کا سینانی بھی تھا  
 قدردانی کا مضارع، صیغہٴ اقدار تھا جمع اوصاف حمیدہ، واحدِ کردار تھا  
 طالع بیدار تھا، وہ مطلعِ افکار تھا مرجعِ تحقیق تھا، تنقید کا معیار تھا  
 قدرِ گوہر جانتا تھا، جوہری تھا، شاہ تھا  
 صدرِ بزمِ فضل تھا، رونقِ فزائے جاہ تھا  
 وہ بزرگی کا نشان تھا، برگزیدہ تھا، اٹھا دیدہ ور دانشوری کی آبرو تھا، چل دیا  
 منکسر، خوددار، وہ کیسی خودی میں رم گیا وہ خدا والا، خدائی کا فدائی کیا ہوا  
 ہاں یقین سے وقت ہے اب ضامنِ باغِ جنات  
 آج ہوئے سبطِ محمد ساکنِ باغِ جنات

۱۴۲۶ھ

## دیگر تاریخیں

☆ تربت پاکباز چودھری سبط محمد ☆ یہ ہے تربت چودھری کی فاتحہ پڑھ جائیے

۱۴۲۶ھ

۲۰۰۵ء

☆ چودھری سید سبط محمد نقوی مکینِ خلد ہو گئے ☆ وہ سورج آگہی کا تھا جوابِ غروب ہو گیا

۱۴۲۶ھ

۲۰۰۵ء

☆ ایک آفتابِ علم و کمال اب غروب ہو گیا

۲۰۰۵ء